اس ترجمہ شدہ PDS کی بنیاد 30ستمبر2015 کے انگریزی ورژن پر رکھی گئی ہے۔

ADB

# ایشیائی ترقیاتی بینک

## پاکستان: پبلک سیکٹر انٹرپرائز ریفارم پروگرام

| | |
|---|---|
| پراجیکٹ کا نام | پبلک سیکٹر انٹرپرائز ریفارم پروگرام |
| پروگرام نمبر | 48065-001 |
| ملک | پاکستان |
| پراجیکٹ کی کیفیت/ صورت حال | منظورشدہ |
| پراجیکٹ کی قسم/معاونت کا طریقہ | تکنیکی معاونت |
| فنڈنگ کاذریعہ/رقم | **TA 8796-PAK:** پبلک سیکٹر انٹرپرائز ریفارم پروگرام<br>تکنیکی معاونت خصوصی فنڈ 500,000.00 امریکی ڈالر |
| اسٹریٹجک ایجنڈا | بشمول معاشی نمو |
| تبدیلی کے محرکات | گورننس اور صلاحیت سازی<br>نجی شعبے کی ترقی |
| شعبہ/ذیلی شعبہ | **پبلک سیکٹر مینجمنٹ .** معاشی امور میجمنٹ، حکومت کی ملکیتی انٹرپرائزز میں اصلاحات |
| صنفی مساوات اور مرکزی دھارے میں شمولیت | کوئی صنفی عناصر موجود نہیں |
| تفصیل | اس کا اثرپاکستان میں PSE کی بہتر کارکردگی کی صورت میں برآمدہوگا۔ اس کے نتائج ایک جامع اور مضبوط نجکاری اور تنظیم نو پروگرام کی شکل میں ظاہر ہوں گے۔ پروگرام کے چار نتائج میں (i) پبلک سیکٹر انٹرپرائز نجکاری کوششوں کی حمایت کرنا، (ii) منتخب سرکاری شعبے کی انٹرپرائزز کی تنظیم نو کو یقینی بنانے کے عمل کی تکمیل کی جاچکی ہے۔ (iii) سرکاری شعبے کی انٹرپرائزز کو مالی منتقلیوں کے لئے ایک عبوری فریم ورک قائم کرنا اور (iv)معاشی ریگولیٹری اداروں میں بہتری لانا، شامل ہیں۔ |
| پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق | مجوزہ پاکستان پبلک سیکٹر انٹر پرائزز ریفارم پروگرام منتخب سرکاری شعبے کی انٹرپرائزز (PSEs) کی تنظیم نو اور نجکاری کے سلسلے میں حکومتی کوششوں کی مددوحمایت کرے گا۔ پاکستان کی PSEs بہت زیادہ مالی اور معاشی اخراجات کا باعث ہیں۔ وفاقی حکومت 200 سے زائد تجارتی اور نیم تجارتی تنظیموں میں ایکویٹی مفادات کی حامل ہے۔ بہت سی پاکستانی PSEsملک کو اہمانفراسٹرکچر سروسز فراہم کرتی ہیں۔ ان میں سے کچھ منافع |

| | |
|---|---|
| | بخش ہیں تاہم زیادہ تر کی کارکردگی انتہائی خراب ہے۔ تاہم ان PSEs کے بارے میں بہت کم مالیاتی اعدادوشمار موجود ہیں۔<br>ان مالی اور معاشی اخراجات میں پائیدار کمی کے لئے ایک ہی راستہ یعنی نجی شعبے کی مناسب باقاعدہ شرکت کو متعارف کروانے کے ساتھ ساتھ نجکاری کا عمل ہے۔ حکومت ادائگیوں کے توازن کو مستحکم کرنے اور ملک کو ترقی کے علیحدہ راستے پر گامزن کرنے کے لئے ایک معاشی اصلاحی ایجنڈے پر عملدرآمد کررہی ہے۔ حکومت نے اس ایجنڈے پر عملدرآمد میں مدد کے لئے عالمی مالیاتی فنڈ کو 36 مہینے کی Extended Fund Facility کی درخواست کی ہے جو کہ تقریبا 6.6 بلین ڈالر کے مساوی ہے۔ یہ معاہدہ چند ساختی اصلاحات اور بینچ مارکس پر طے پایا ہے۔ جن میں PSE ریفارم سے متعلق ساختی پالیسیاں بھی شامل ہیں،جس رفتار سے حکومت اور IMF کے درمیان یہ معاہدہ طے پایا،وہ جامع معاشی اصلاحاتی پروگرام کے حوالے سے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ |
| اثرات | |
| **پراجیکٹ کے ماحصل** | |
| کامیابیوں کی تفصیل | |
| کامیابیوں کی جانب پیش رفت | |
| عمل درآمد کی پیش رفت | |
| پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل | |
| عمل درآمد کی پیش رفت کی کیفیت[کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل]<br><br>جغرافیائی محل ووقوع - پاکستان | |
| **تحفظ کی کیٹگریاں** | |
| ماحول | |
| غیر رضامندانہ آبادکاری | |
| مقامی لوگ/باشندے | |
| **ماحولیاتی اور سماجی پہلوؤں کا خلاصہ** | |
| ماحولیاتی پہلو | |
| غیر رضاکارانہ آباد کاری | |
| مقامی لوگ/باشندے | |
| **اسٹیک ہولڈرز کا ابلاغ،شرکت اور مشاورت** | |
| پراجیکٹ ڈیزائن کے دوران | اہم اسٹیک ہولڈرز میں PSEs’ بورڈز، انتظامیہ اور عملہ، ریگولیٹری اتھارٹیز اور وزارتیں شامل ہیں۔ ان PSEs کی اشیاء اور خدمات سے سے ممکنہ طور پر شہری اور دیہی آبادی [گاہک] کے علاوہ صنعتی، زراعت، تجارتی اور گھریلو صارفین مستفید ہوں گے۔ پروگرام کے ڈیزائن کے دوران اسٹیک ہولڈرز کے نمائندوں سے مسلسل مشاورت کی گئی۔ |

| | |
|---|---|
| پراجیکٹ کے عمل درآمد کے دوران | پروگرام پر عملدرآمد اور نظام کے سلسلے میں تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت جاری رکھی جائے گی۔ اس عمل کو سمجھنے، شفافیت اور لوگوں کی سہولت کو یقینی بنانے کے لئے پبلک کمیونیکیشن اسٹریٹجی مرتب کی جائے گی۔ |
| **کاروباری مواقع** | |
| مشاورتی خدمات | نو ماہرین کی ایک ٹیم درکار ہے جو PSE(i) میں اصلاحات کے مقاصد کو پورا کرنے سلسلے میں حکومت کی معاونت کریں، (i) ایسا معتبر اور موثر پالیسی سانچہ تیار کریں جو PSE اصلاحاتی پروگرام کی پائیداری کو یقینی بنائے، (i)پروگرام میں معاونت کے سلسلے میں مزید ضروری اقدامات اور سرگرمیوں کو انجام دیں۔ انفرادی مشیران میں چار بین الاقوامی ماہرین ہوں گئے [کل 10 شخصی ماہ کے لئے] - TA پر علمدرآمد جنوری 2015ء سے دسمبر 2017 تک متوقع ہے۔ اس پرMOF عملدرآمد کرے گی اور وہ عملدرآمدی ایجنسیوں کی تمام کوآرڈینیشن کی ذمہ دارہوگی۔ MOF، نجکاری کمیشن، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان اور کم از کم ایک ریگولیٹری ایجنسی عملدرآمدی ایجنسیوں میں شامل ہوں گی۔ TA کے تحت تمام ادائگیاں ADB's کی Technical Assistance Disbursement Handbook[وقتاً فوقتاً ترامیم شدہ] کے مطابق کی جائیں گی۔ |
| پروکیورمنٹ | ضرورت نہیں |

| | |
|---|---|
| ADB کا ذمہ دار افسر | طارق ایچ نیازی |
| ADB کا ذمہ دار محکمہ | محکمہ وسطی و مغربی ایشیاء |
| ADB کے ذمہ دار ڈویژن | پبلک مینجمنٹ، فنانشیل سیکٹر اینڈ ٹریڈ ڈویژن، CWRD |
| عملدرآمد کرنے والی ایجنسی | **وزارت خزانہ ، معاشی امور ڈویژن،**<br>آر ایم۔ 308 بلاک "سی" سیکریٹریٹ بلڈنگ، اسلام آباد پاکستان |

**نظام الاوقات**

| | |
|---|---|
| تصوراتی خاکہ کی وضاحت | - |
| حقائق کی جانچ پڑتال | - |
| MRM | - |
| منظوری | 15 دسمبر 2014 |
| آخری جائزہ مشن | - |
| آخری PDSاپ ڈیٹ | 18 ستمبر 2015 |

## سنگ میل

| منظوری | دستخط | موثریت | اختتام | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | اصل | نظرثانی شدہ | حقیقتی |
| 15 دسمبر 2014 | 14 جنوری 2015 | 4اگست 2015 | 31 دسمبر 2018 | - | - |

| رقوم کی مجموعی تقسیم | | مالیاتی منصوبہ/تکنیکی معاونت کا استعمال | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رقم | تاریخ | میزان | ہم منصب | | | | مشترکہ مالیت کاری | ADB |
| | | | دیگر | پراجیکٹ اسپانسر | استفادہ کنندگان | حکومت | | |
| 136,630.90 | 15 دسمبر 2014 | 500,000.00 | 0.00 | 0.00 | 0.00 | 0.00 | 0.00 | 500,000.00 |

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ(PDS) میں پراجیکٹ یا پروگرام کی معلومات کا خلاصہ موجود ہوتاہے: کیونکہPDS میں کام جاری ہوتاہے، اس لیے اس کے ابتدائی مسودے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتیں لیکن جب یہ دستیاب ہوتی ہیں جو انہیں شامل کر لیاجاتاہے۔مجوزہ پراجیکٹس سے متعلق معلومات ابتدائی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

ADB اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) میں دی گئی معلومات کو اپنے استعمال کنندگان کے لیے ایک ذریعہ کے طورپر بغیر کسی یقین دہانی کے فراہم کرتاہے۔ ADB اعلی معیار کے مندرجات فراہم کرنے کی کوشش کرتاہے لیکن جو معلومات فراہم کی جاتی ہیں وہ"جیسے ہیں "اسی کی بنیاد پر بغیر کسی قسم کی گارنٹی کے فراہم کی جاتی ہیں۔ ADBکسی بھی معلومات کی درستگی یا حتمی ہونے کے حوالےسے کسی بھی قسم کی کوئی گارنٹی نہیں دیتاہے۔